ملک گیر نمائندہ علماء کنونشن کراچی کا جاری کردہ

اعلامیہ

منعقدہ 10 دسمبر 2006، شاہراہ قائدین، کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

''مجلس تحفظ حدود اللہ پاکستان'' کے زیر اہتمام تمام مکاتب فکر کے سرکردہ علماء کرام و مشائخ عظام کا یہ نمائندہ ملک گیر اجتماع اسلامی جمہوریہ پاکستان میں گذشتہ ۲۷ برس سے نافذ حدود آرڈیننس کو مغربی استعمار کے دباؤ کے تحت غیر شرعی ترامیم کا نشانہ بنانے اور ''تحفظ حقوق نسواں بل'' کے عنوان سے بدکاری اور فحاشی کا دروازہ کھولنے کے مکروہ عمل کی شدید مذمت کرتا ہے اور اسے پاکستان کے اسلامی تشخص کو پامال کرنے کے مترادف قرار دیتے ہوئے حکمرانوں کو خبردار کرتا ہے کہ ملک کے دینی حلقے اور دین کی حفاظت کے ذمہ دار علماء کرام اور مشائخ عظام اس سلسلہ میں موجودہ سیکولر اور اسلام دشمن حکمرانوں کا پوری قوت کے ساتھ مقابلہ کریں گے اور انہیں اسلام، دینی اقدار اور شرعی قوانین کے خلاف مغربی استعمار کے ناپاک ایجنڈے کو آگے بڑھانے کی اجازت نہیں دیں گے۔

یہ کنونشن ملک بھر کے تمام مکاتب فکر کے علماء کرام اور مشائخ عظام کی طرف سے دوٹوک اعلان کرتا ہے کہ قومی اسمبلی سے منظور کیا جانے والا نام نہاد ''تحفظ حقوق نسواں بل'' اپنی موجودہ شکل میں قرآن وسنت سے صریحاً متصادم ہے اور جب تک علماء کرام کی سفارشات اور تجاویز کے مطابق از سر نو مرتب نہیں کیا جاسکتا، اسے قرآن وسنت کے مطابق قرار دینے کے مکروہ سرکاری پروپیگنڈہ اسلامی احکام کا مذاق اڑانے کے مترادف ہے جسے کسی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔

یہ کنونشن اس سلسلہ میں ملک گیر رابطہ عوام مہم کا آغاز کرنے کا اعلان کررہا ہے۔ اور اس عزم کا اظہار کررہا ہے کہ عوامی احتجاج کا دائرہ پورے ملک میں پھیلاتے ہوئے سیکولر حکمرانوں کو مجبور کردیا جائے گا کہ وہ مغربی حکمرانوں کی دلالی ترک کرکے پاکستانی قوم کے جذبات کی پاسداری کریں گے اور اگر یہ ان کے بس میں نہیں تو اقتدار سے الگ ہوکر حکومت اس کے اہل لوگوں کے حوالہ کردیں۔

یہ اجتماع امریکی وزارت خارجہ کی ایک حالیہ رپورٹ کو مسترد کرتا ہے جس میں (۱) حدود آرڈیننس، (۲) تحفظ ختم نبوت کے قوانین اور (۳) تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قانون کو قابل اعتراض قرار دیتے ہوئے انہیں تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے اور یہ کہا گیا ہے کہ امریکی حکومت ان قوانین میں ردوبدل کے لئے حکومت پاکستان اور ارکان پارلیمنٹ سے مسلسل رابطہ رکھے ہوئے ہے، یہ اجتماع امریکی وزارت خارجہ کے اس اعلان کو پاکستان کے داخلی اور ملت اسلامیہ کے دینی معاملات میں کھلی مداخلت قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کرتا ہے اور یہ اعلان ضروری سمجھتا ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان میں قوانین کا نفاذ اور اپنی زندگی اور معاشرت کی اقدار و روایات کا تعین خالصتاً پاکستانی عوام کا حق ہے اور دنیا کی کسی بھی طاقت کو پاکستانی عوام کا یہ حق غصب کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ یہ کنونشن تمام مغربی طاقتوں کو یہ بتا دینا چاہتا ہے کہ اسلامی عقائد و احکام اور ملت اسلامیہ کی روایات و اقدار کو پامال کرنے اور اسلامی دنیا پر مغرب کی بے حیا ثقافت کو مسلط کرنے کی کوئی کوشش کامیاب نہیں ہوگی۔

یہ اجتماع ملک کے تمام دینی حلقوں، علماء کرام، مشائخ عظام، دینی کارکنوں، دیندار عوام اور محب وطن عناصر کی توجہ اس طرف دلانا ضروری سمجھتا ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے اسلامی تشخص کو ختم کرنے اور پاکستانی عوام کی معاشرت کو مغرب کی بے حیا ثقافت میں تبدیل کرنے کے لئے موجودہ اسلام دشمن حکمرانوں نے مغربی استعمار کی پشت پناہی کے ساتھ جو اعلانِ جنگ کیا ہے اور ملک کے تمام وسائل، دین کے خلاف اس جنگ میں جھونک دیئے ہیں۔ اس چیلنج کا سامنا کرنا ملک کے تمام اہلِ دین کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور ''مجلس تحفظ حدود اللہ پاکستان'' اسی فریضہ کی ادائیگی کے لئے قائم کی گئی ہے۔

یہ اجتماع ملک کے تمام دینی حلقوں، علماء کرام، مشائخ عظام، دینی کارکنوں اور محبِ وطن عناصر سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اپنی ملی اور دینی ذمہ داری کی پاسداری کرتے ہوئے بے دین حکمرانوں کے اس چیلنج کا مقابلہ میں متحد ہو جائیں اور جس طرح عقیدۂ ختمِ نبوت اور ناموسِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے تحفظ کے لئے پوری قوم نے متحد ہو کر پیش رفت کی تھی، اسی طرح حدود شرعیہ کے تحفظ کے لئے اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے حکمرانوں کے ان عزائم کو ناکام بنادیں۔

یہ اجتماع فوری طور پر قنوت نازلہ کا اہتمام کرنے، جمعہ ۲۲ دسمبر کو ہڑتال کا اعلان اور اپنے احتجاج کو جاری رکھتے ہوئے کوئٹہ میں علماء و مشائخ کنونشن کا اعلان کرتا ہے۔

☆......☆......☆